بعدالت جناب CJ&JM اینڈ کنزیومر پروٹیکشن کورٹ صاحب حیدرآباد

کرائم نمبر 100/2026 تھانہ کینٹ ضلع حیدرآباد تاریخ وقت وقوعہ:- 03-06-2026@1330 to 1645

1	تاریخ وقت رپورٹ	03-06-2026@1800	6	تھانے سے روانگی کی تاریخ وقت	
2	نام وسکونت اطلاع دھندہ	بعذریعہ سرکار INSP ملک جاوید اقبال تھانہ کینٹ حیدرآباد			
3	مختصر کیفیت جرم (مع دفعہ) ومال اگر کچھ کھویا گیا ہے	114-353-147-149-120/B-427-504-PPC			
4	جاءوقوعہ فاصلہ تھانے سے اور سمت	SSP آفس کمپلین سیل کوریڈور PS سے جانب جنوب مفاصلہ تقریبا 1 کلومیٹر			
5	کاروائی تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ وقت ہوا تو وجہ	تفتیش شروع۔			

ملک جاوید اقبال دستخط SD عہدہ:- INSP

بعذریعہ سرکار فریاد ہیکہ میں PS کینٹ پر بطور SHO تعینات ہوں آج مورخہ 03-06-2026 کو ہمراہ اسٹاف ASI پریتم کمار PC/123 علی عمران PC/948 ذوالفقار علی DPC/ روشن علی سمیت سرکاری موبائیل SPC-947 میں روزنامچہ انٹری 20 بوقت 1310 بجے موجب علاقہ گشت پر تھا، دوران گشت بذریعہ وائرلیس کنٹرول اور SIP بینظیر زرداری انچارج GBV سیل SSP آفس حیدرآباد نے بعذریعہ واٹس ایپ کال پر بوقت 1340 بجے ہمیں اطلاع دی کہ SSP آفس کے پیچھے سائیڈ والے گیٹ پر موجود سیکیورٹی اسٹاف کو دھکا دیتے ہوئے کافی تعداد میں خواجہ سرا جونئیر کلرک ماریہ ساریو محکمۂ پولیس حیدرآباد کی سربراہی میں منصوبہ بندی کے تحت SSP آفس میں 1330 بجے داخل ہوئے ہیں اور جن کے ہاتھوں میں ڈنڈے ہیں، شدید نعرے بازی کر رہے ہیں اور میرے آفس کا دروازہ توڑ دیا ہے جو ایسی اطلاع پر میں فورا بوقت 1350 بجے وہاں پہنچا تو دیکھا کہ ماریہ ساریو اور تقریبا 40/50 خواجہ سرا موجود جو ماریہ ساریو کے کہنے پر نعرے بازی کرتے ہوئے مطالبہ کر رہے تھے کہ ماریہ ساریو کو دوبارہ انچارج SSP-WCFC آفس لگایا جائے ایسی دوران میں نے بعذریعہ وائرلیس مزید نفری طلب کی جس پر SHO وومن سکینہ بھٹی بھی اپنے اسٹاف کے ہمراہ پہنچ گئی اور دیگر اسٹاف وسیکورٹی اسٹاف بھی پہنچ گیا، نہایت بردباری کے ساتھ مجمہ میں شریک افراد کو غیر قانونی اقدام کرنے سے باز رہنے کیلئے ہدایاتیں جاری کیں اور سمجھاتے رہے مگر وہ نہیں مانے اور ہنگامہ آرائی جاری رکھی اور جونئیر کلرک ماریہ ساریو کے کہنے پر INSP بینظیر زرداری کے کمرے میں داخل ہوگئے اور اسکو دھکے دیکر باہر نیکال دیا اور اسکی کرسی پر ماریہ ساریو کو بیٹھا دیا اور خود بھی وہاں موجود رہے اور موجود اسٹاف کے ساتھ گالم گلوچ وبدتمیزی دنازیبہ حرکات کرتے رہے جنکو ایسا غیر قانونی عمل کرنے پر بوقت 1630 ہمراہ اسٹاف کی مدد سے پکڑ لیا اور کچھ خواجہ سراء رش کا فائدہ اٹھاتے ہوئے آفس کے پیچھے والے گیٹ سے نیکل گئے پکڑ ہوئے خواجہ سرا سے نام وپتہ پوچھا وبدن تلاشی لیڈیز پولیس اور دیگر اسٹاف کی معرفت کرائی گئی جو ہر ایک (1) جونئیر کلرک ماریہ ساریو ولد منظور احمد ساریو سکنہ فلیٹ نمبر 70 بلاک C پولیس لائن حیدرآباد محکمہ پولیس حیدرآباد (2) پنکی ولد علاؤالدین ذات شیخ سکنہ چھوٹکی گھٹی حیدرآباد جسکے ہاتھ میں لکڑی کا ڈنڈا (3) علیزہ بنت حاجی محرم ذات چانڈیو سکنہ تین نمبر تالاب پھلیلی حیدرآباد لکڑی کا ڈنڈا (4) زوھیب ولد حسین بخش ذات چانڈیو سکنہ تین نمبر تالاب پھلیلی حیدرآباد لکڑی کا ڈنڈا (5) علی غلام ولد قاضی ذات قمبرانی سکنہ ٹنڈو آگاہ لکڑی کا ڈنڈا (6) امان ولد سجاد ذات بلوچ مکرانی سکنہ تین نمبر تالاب پھلیلی حیدرآباد (7) سونم بنت لال رحیم ذات درانی سکنہ کچہ قلعہ حیدرآباد (8) زارا بنت جمیل ذات عباسی سکنہ سبزی منڈی حیدرآباد (9) حیا بنت اکبر ذات ملک سکنہ یونٹ نمبر 5 لطیف آباد حیدرآباد (10) ماہم بنت عارف ذات ملک سکنہ یونٹ نمبر 5 لطیف آباد حیدرآباد (11) مسکان بنت گل حسن ذات بلوچ سکنہ سبزی منڈی حیدرآباد (12) پری بنت شھادت علی ذات جٹ سکنہ سبزی منڈی حیدرآباد (13) صائمہ بنت مشتاق ذات مین سکنہ سبزی منڈی حیدرآباد (14) کاجل بنت لطیف سکنہ سبزی منڈی حیدرآباد (15) مصدق ولد ممتاز ذات قمبرانی سکنہ ٹنڈو آگاہ حیدرآباد کے بتائے اور بدن تلاشی میں ماسوائے ضروری پوشاک کے کچھ نہ ملا جو ایسا مشیرنامہ گرفتاری برآمدگی ومقبوضگی روبرو مشیران INSP سکینہ بھٹی اور ASI پریتم کمار کے دستخطوں سے تیار کیا گیا تمام گرفتار ملزمان کو SHO وومین کے ہمراہ تھانہ پر لائے۔ جیسا کہ جونئیر کلرک ماریہ ساریو نے محکمہ پولیس میں ہوتے ہوئے مصوبہ بندی کے تحت ڈیپارٹمنٹ کو نقصان پہنچانے کی نعیت سے خواجہ سراؤں کو اکساء کر اپنی پوسٹنگ لینے کیلئے ڈیپارٹمنٹ پر پریشرائز کرنے کے ارادے سے غیر قانونی طور پر خواجہ سراؤں کے ساتھ ملکر SSP آفس میں ہنگامہ آرائی کرتے ہوئے نعرے بازی کی اور انچارج GBV سیل SSP آفس حیدرآباد کی جائز سرکاری ڈیوٹی میں اٹکا کرتے ہوئے اسکے آفس میں داخل ہوگئے اور اسکو دھکا دیکر باہر نیکال دیا اور دروازہ توڑ کر سرکاری املاک کو نقصان پہنچایا تمام گرفتار ملزمان کا یہ جرم زیر دفعہ 114-353-147-149-120/B-427-504-PPC کا جانتے ہوئے انکے خلاف یہ مقدمہ داخل کرتا ہوں۔

------sd------

INSP-PS-CANTT-HYD

پولیس کاروائی

جناب اعلیٰ:- گزارش ہے کہ مدعی کی حقیقت جرم قابل دست اندازی پولیس ہونے پر قلم 154CRPC کی کتاب میں درج کرکے قلم 157 CrPC کی بجا آوری متعلقہ عدالت سے کی جاری ہے FIR کا پیاں افسران بالا کو ارسال کی جائیگی جیسا کہ اس مقدمہ میں ملزمہ محکمہ پولیس میں ملازم ہے گزنیڈ رینک کے افسر کو تفتیش کیلئے مقرر کرنے کیلئے ایسی رپورٹ افسران بالا کو عرض رکھی جائے گی۔

--------sd-------

INSP PS CANTT HYD

Scanned with CamScanner